سوال

نکایت(206)؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رت اپنے خاوند کے برے برتاؤ کی شکایت کرتی ہے۔ (فاطمہ۔م)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ند کی صورت حال واقعی وہی ہے جو آپ نے سوال میں ذکر کی ہے کہ وہ نماز نہیں پڑھتا اور دین کو گالی دیتا ہے تو وہ کافر ہے، آپ کو اس کے ہاں نہیں ٹھہرنا چاہیے اور گھر میں اس کے ساتھ نہیں رہنا چاہیے۔ بلکہ آپ پر واجب ہے کہ آپ اپنے گھر والوں کے ہاں یا کسی اور جگہ جہاں آپ امن وحفاظت سے رہ سک

ہُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ... ﴿١٠﴾... الممتحنة

فروں کے لیے حلال نہیں اور نہ کافر ان کے لیے حلال ہیں۔''

ِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

(بيننا وبينهم الصلاة، فمن تركها فقد كفر))

وران لوگوں کے درمیان عہد نماز ہے۔ لہٰذا جس نے اسے چھوڑ دیا۔ اس نے کفر کیا۔''

لیے بھی کہ مسلمانوں کے اجماع کے مطابق دین کو گالی دینا کفر اکبر ہے۔ لہٰذا آپ پر واجب ہے کہ اللہ کی خاطر اس سے نفرت کریں، اس سے جدا ہو جائیں اور اپنے آپ کو اس کے حوالے نہ کریں۔ اور اللہ سبحانہ فرماتے ہیں:

يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ... ﴿٣﴾... الطلاق

شخص اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے راہ نکال دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جو اس کے گمان میں بھی نہیں ہوتا۔''

پ کا معاملہ آسان کرے اور اگر آپ سچی ہیں تو آپ کو ایسے خاوند کے شر سے نجات دے اور اللہ اسے ہدایت دے اور توبہ سے احسان فرمائے، وہی پاک، فیاض اور کریم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ